تجلیاتِ نبوّت

ترجمہ

روضۃ الأنوار فی سیرۃ النبي المختار

تألیف

مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری حفظہ اللہ

مؤلف: الرحیق المختوم

دار السلام

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

ریاض - لاہور

اس کتاب کے جملہ حقوقِ ترجمہ، نقل و اشاعت محفوظ ہیں

جمادی الاوّل ۱۴۱۸ھ ستمبر ۱۹۹۷ء

دار السلام

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

پوسٹ بکس نمبر ۲۲۷۴۳ ریاض ۱۱۴۱۶ مملکت سعودی عرب

فون نمبر ۴۰۳۳۹۶۲ فیکس ۴۰۲۱۶۵۹

(برانچ پاکستان)

دار السلام

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

۵۰۔ لوئر مال نزد ایم اے او کالج لاہور۔ فون: ۷۲۴۰۰۲۴ فیکس ۷۳۵۴۰۷۲

(سیل سنٹر) رحمٰن مارکیٹ (غزنی سٹریٹ) اردو بازار لاہور پاکستان

فہرست مضامین

عرض ناشر ۱۱
مقدمہ ۱۳
* محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ۱۵
خاندان، نشوو نما اور نبوت سے پہلے کے حالات ۱۵
نسب نامہ پاک ۱۵
قبیلہ ۱۵
خاندان ۱۶
پیدائش ۱۸
رضاعت ۱۸
حلیمہ سعدیہ کی گود میں ۱۸
حلیمہ کے گھر میں برکات کی بارش ۱۹
کچھ اور عرصہ حلیمہ کے پاس ۱۹
سینۂ مبارک چاک کیا جاتا ہے ۲۰
ماں کی آغوش محبت میں ۲۰
دادا کے سایۂ شفقت میں ۲۰
چچا کی کفالت میں ۲۰
ملک شام کا سفر اور بحیرا راہب سے ملاقات ۲۱
جنگ فجار ۲۱
حلف الفضول ۲۲
عملی زندگی ۲۲
ملک شام کا سفر اور حضرت خدیجہؓ کے مال کی تجارت ۲۳
حضرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) سے شادی ۲۳
نبی ﷺ کی حضرت خدیجہؓ سے اولاد ۲۳
بیت اللہ کی تعمیر اور حجر اسود کے جھگڑے کا فیصلہ ۲۴
نبوت سے پہلے آپ (ﷺ) کی سیرت ۲۵
* نبوت و دعوت ۲۶
نبوت کے آثار اور سعادت کی جھلکیاں ۲۶
نبوت کا آغاز اور وحی کا نزول ۲۶
آغاز نبوت اور نزول وحی کی تاریخ ۲۸
وحی کی بندش اور دوبارہ نزول ۲۹
تبلیغ کا آغاز ۳۰
پہلے پہل ایمان لانے والے ۳۰
اہل ایمان کی عبادت و تربیت ۳۳
* اسلام کی علانیہ تبلیغ ۳۵
قرابت داروں میں تبلیغ ۳۵
صفا کی پہاڑی پر ۳۶
حاجیوں کی آگاہی کیلئے قریش کے مشورے ۳۸
* مقابلے کی مختلف تدبیریں ۴۰
ہنسی اڑانا اور تحقیر واستہزاء میں زیادتی کرنا ۴۰
لوگوں کو آپؐ کی بات سننے سے روکنا ۴۱
شکوک وشبہات پیدا کرنا اور پروپیگنڈے کرنا ۴۲
بحث اور کٹ حجتی ۴۳
* مسلمانوں کو تعذیب ۵۷
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مشرکین کا رویہ ۶۰
قریش اور ابو طالب کے درمیان گفتگو ۶۱
ابو طالب کو قریش کی دھمکی اور چیلنج ۶۱
قریش کی عجیب وغریب تجویز اور ابو طالبؑ کا دلچسپ جواب ۶۲
* رسول اللہؐ پر دست درازیاں ۶۳
دار الارقم ۶۶

مقوقس شاہ اسکندریہ ومصر کے نام خط ۱۹۳
شاہ فارس خسرو پرویز کے نام خط ۱۹۴
قیصر شاہ روم کے نام خط ۱۹۴
حارث بن ابی شمر غسانی کے نام خط ۱۹۸
امیر بصریٰ کے نام خط ۱۹۸
ہوذہ بن علی صاحب یمامہ کے نام خط ۱۹۹
منذر بن ساویٰ حاکم بحرین کے نام خط ۱۹۹
شاہان عمان جیفر اور اسکے بھائی کے نام خط ۲۰۰
غزوۂ غابہ یا غزوۂ ذی قرد ۲۰۲
* غزوۂ خیبر ۲۰۴
نطاۃ کی فتح ۲۰۵
شق کی فتح ۲۰۷
کتیبہ کی فتح ۲۰۷
فریقین کے مقتولین ۲۰۸
مہاجرین حبشہ، ابوہریرہ اور ابان بن سعید رضی اللہ عنہم کی آمد ۲۰۸
خیبر کی تقسیم ۲۰۸
زہریلی بکری ۲۰۹
اہل فدک کی سپردگی ۲۰۹
وادی القریٰ ۲۱۰
اہل تیماء کی مصالحت ۲۱۰
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے شادی ۲۱۰
* غزوۂ ذات الرقاع ۲۱۱
تم کو مجھ سے کون بچائے گا؟ ۲۱۱
* عمرۂ قضاء ۲۱۳
* معرکۂ موتہ ۲۱۵
سریہ "ذات السلاسل" ۲۱۷
* غزوۂ فتح مکہ ۲۱۸
مکہ کی راہ میں ۲۲۰
ابوسفیان دربار نبوت میں ۲۲۱
مکہ مکرمہ میں رسول اللہ کا داخلہ ۲۲۲
کعبہ کی تطہیر اور اس میں نماز ۲۲۳
آج تم پر کوئی سرزنش نہیں ۲۲۴
بیعت ۲۲۴
مجرمین کے خون رائیگاں قرار دیئے گئے ۲۲۵
فتح کی نماز ۲۲۶
کعبے کی چھت پر اذان بلالی ۲۲۶
مکے میں رسول اللہ ﷺ کا قیام ۲۲۶
عزیٰ، سواع اور منات کا خاتمہ ۲۲۶
بنو جذیمہ کے پاس حضرت خالدؓ کی روانگی ۲۲۷
* غزوۂ حنین ۲۲۸
مشرکین کا تعاقب ۲۳۰
غزوۂ طائف (شوال سنہ ۸ ہجری) ۲۳۱
اموال غنیمت اور قیدیوں کی تقسیم ۲۳۲
انصار کا شکوہ اور رسول اللہ ﷺ کا خطاب ۲۳۳
وفد ہوازن کی آمد (ذی قعدہ سنہ ۸ ہجری) ۲۳۳
عمرۂ جعرانہ (ذی قعدہ سنہ ۸ ہجری) ۲۳۴
بنو تمیم کی تادیب اور ان کا قبول اسلام ۲۳۴
بنو طے کے "فلس" کا انہدام اور عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام ۲۳۵
* غزوۂ تبوک ۲۳۷
رومیوں سے ٹکراؤ کیلئے مسلمانوں کی تیاری ۲۳۷
اسلامی لشکر "راہ تبوک" میں ۲۳۸
تبوک میں بیس دن ۲۳۹
"دومۃ الجندل" کے اکیدر کی گرفتاری ۲۳۹
مدینہ کو واپسی ۲۴۰
مسجد ضرار کا انہدام ۲۴۰
اہل مدینہ کی طرف سے رسول اللہؐ کا استقبال ۲۴۰
مخلفین ۲۴۱
* غزوات کے بارے میں چند کلمات ۲۴۳
* حضرت ابوبکر صدیقؓ کا حج ۲۴۵
وفود، مبلغین اور دیگر عمال ۲۴۶
قبیلہ عبد القیس کا وفد ۲۴۷

سعد بن بکر کے رئیس ضمام بن ثعلبہ کی آمد ۲۴۸
عذرہ اور بلی کا وفد ۲۵۰
بنو اسد بن خزیمہ کا وفد ۲۵۰
تجیب کا وفد ۲۵۱
بنی فزارہ کا وفد ۲۵۱
نجران کا وفد ۲۵۲
اہل طائف کا وفد ۲۵۳
بنو عامر بن صعصعہ کا وفد ۲۵۴
بنو حنیفہ کا وفد ۲۵۵
شاہان حمیر کے قاصد کی آمد ۲۵۶
ہمدان کا وفد ۲۵۷
بنو عبد المدان کا وفد ۲۵۷
بنو مذحج کا اسلام ۲۵۸
ازد شنوءۃ کا وفد ۲۵۸
جریر بن عبد اللہ بجلیؓ کی آمد اور "ذو الخلصہ" کا انہدام ۲۵۸
اسود عنسی کا ظہور اور قتل ۲۵۹
* حجۃ الوداع ۲۶۰
"سریہ" اسامہ بن زیدؓ ۲۶۴
* رفیق اعلیٰ کی جانب ۲۶۵
الوداعی آثار ۲۶۵
مرض کا آغاز ۲۶۶
عہد اور وصیت ۲۶۶
نماز کے لئے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی جانشینی ۲۶۷
جو کچھ تھا سب صدقہ فرما دیا ۲۶۸
حیات مبارکہ کا آخری دن ۲۶۸
نزع رواں اور وفات ۲۶۹
صحابہ کی حیرت اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کا موقف ۲۶۹
خلافت کے لئے ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتخاب ۲۷۱
تجہیز و تکفین اور تدفین ۲۷۱
* خانۂ نبوت ۲۷۳
ازواج مطہرات ۲۷۳
(۱) حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا ۲۷۳
(۲) حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا ۲۷۳
(۳) حضرت عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہا ۲۷۳
(۴) حضرت حفصہ بنت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہا ۲۷۴
(۵) حضرت زینب بنت خذیمہ ہلالیہ رضی اللہ عنہا ۲۷۴
(۶) ام سلمہ بنت ابی امیہ رضی اللہ عنہا ۲۷۴
(۷) زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا ۲۷۴
(۸) جویریہ بنت الحارث رئیس بنی المصطلق رضی اللہ عنہا ۲۷۵
(۹) حضرت ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا ۲۷۵
(۱۰) حضرت صفیہ بنت حیی بن اخطب رضی اللہ عنہا ۲۷۵
(۱۱) میمونہ بنت حارث ہلالیہ رضی اللہ عنہا ۲۷۵
اولاد ۲۷۶
(۱) قاسم رضی اللہ عنہ ۲۷۶
(۲) زینب رضی اللہ عنہا ۲۷۶
(۳) رقیہ رضی اللہ عنہا ۲۷۶
(۴) ام کلثوم رضی اللہ عنہا ۲۷۶
(۵) فاطمہ رضی اللہ عنہا ۲۷۷
(۶) عبد اللہ رضی اللہ عنہ ۲۷۷
(۷) ابراہیم رضی اللہ عنہ ۲۷۷
* صفات واخلاق ۲۷۸
چہرۂ مبارک اور اس کے متعلقات ۲۷۸
سر، گردن اور بال ۲۷۹
اعضاء و اطراف ۲۷۹
قد و قامت اور جسم ۲۷۹
خوشبو ۲۷۹
رفتار ۲۸۰
آواز اور گفتگو ۲۸۰
اخلاق کی ایک جھلک ۲۸۰

اور بالخصوص میٹرک تک کے طلبہ سیرت کے باب میں صحیح معلومات حاصل کر سکیں۔ میں نے افادۂ عامہ کے لئے ان کی یہ تجویز قبول کر لی اور اللہ سے توفیق واعانت طلب کرتے ہوئے قرآن کریم، معتمد کتب تفاسیر اور کتب احادیث وسیرت کی مدد سے یہ کام سرانجام دیا۔ واقعات کی داخلی اور خارجی شہادتوں سے بھی استفادہ کیا اور کوشش کی کہ جہاں تک ممکن ہو اختصار وانتخاب کے ساتھ روایات کے الفاظ اور سابقین کی زبان استعمال کی جائے اور مجھے امید ہے کہ میں نے بڑی حد تک یہ مقصد پورا کر دیا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سے مسلمانوں کو نفع پہنچائے اور میرے لئے سعادت دارین کا ذریعہ بنائے آمین۔ «صَلَّى اللهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ»

صفی الرحمٰن مبارکپوری

مدینہ یونیورسٹی، مدینہ منورہ

(۱۲/ شوال ۱۴۱۵ھ)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

خاندان، نشوونما اور نبوت سے پہلے کے حالات

نسب نامہ پاک: آپ کا نسب نامہ پاک یہ ہے:

"محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان"۔

عدنان بالاتفاق حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔ لیکن دونوں کے درمیان کتنی پشتیں ہیں؟ اور ان کے نام کیا ہیں؟ اس بارے میں بڑا اختلاف ہے۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی والدہ کا نام "آمنہ" تھا اور ان کے والد وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب تھے۔ یہ وہی کلاب ہیں جو والد کی طرف سے بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نسب نامہ میں آتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان کا اصل نام عروہ، یا حکیم تھا۔ لیکن وہ کتوں کے ذریعہ بکثرت شکار کھیلا کرتے تھے، اس لئے کلاب کے نام سے مشہور ہو گئے۔ عربی میں کلاب کتوں کو کہتے ہیں۔

قبیلہ: آپؐ قبیلۂ قریش سے تعلق رکھتے تھے، جو پورے عرب میں سب سے معزز قبیلہ تھا۔ قریش دراصل فہر بن مالک یا نضر بن کنانہ کا لقب تھا۔ بعد میں اس کی اولاد اسی نسبت سے مشہور ہو گئی۔ یوں تو اس قبیلے کو ہر دور میں سیادت حاصل رہی۔ لیکن قصی کو ایک منفرد مقام حاصل ہوا۔ اس کا نام زید تھا اور وہ بچپن میں یتیم ہو کر والدہ کے ساتھ ملک شام کے قریب قبیلہ عذرہ میں جا بسا تھا اور وہیں پلا بڑھا بھی تھا،